باب۔٦٠

رزق

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّـهِ(البقرہ:١٧٢)]

[وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّـهُ حَلَالًا طَيِّبًا(المائدہ:٨٨)]

[وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا (انسان:٨)]

Siddiqui Publications

حدیث٥٠٠٥: ارشادِ نبیؐ ہے کہ بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، مریضوں کی عیادت کرو اور قیدیوں کو چھڑاؤ۔

راوی: ابوموسیٰ اشعریؓ۔

حدیث٥٠٠٦: ابوہریرہؓ کے مطابق نبی معظمؐ کے گھر والوں نے تین دن بھی آسودہ حال ہو کر کھانا نہیں کھایا۔۔۔ ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک بار مجھے سخت بھوک لگی۔ میں کچھ دور چلا ہی تھا کہ بھوک کی وجہ سے گر پڑا۔ دیکھا تو آنحضورؐ میرے سر کے پاس کھڑے ہیں۔ آپؐ نے میری حالت پہچان لی اور مجھے اپنے گھر لے گئے اور پینے کے لیے مجھے ایک پیالہ دودھ دیا۔ میں نے اس میں سے کچھ پیا۔ فرمایا، اور پیو۔ میں نے دوبارہ پیا۔ حضورؐ نے پھر فرمایا، اور پیو۔ چناں چہ میں نے اور دودھ پیا یہاں تک کہ پیٹ بھر گیا۔ پھر میں حضرت عمرؓ سے ملا اور اپنی یہ حالت بیان کی۔ اور کہا کہ اے عمرؓ! اللہ نے اِس کام کا اُسے مالک بنادیا جو خود اس کا زیادہ مستحق تھا، یعنی رسول اکرمؐ نے میری بھوک کی تکلیف دور کی۔ اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا، "بخدا مجھے تم کو اپنے گھر مہمان بنانا اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میرے پاس سرخ اونٹ ہوں"۔ راوی: ابوحازمؒ۔

حدیث٥٠٠٧،٥٠٠٨: میں بچہ تھا اور حضورؐ کی زیر نگرانی تھا۔ جب میں کھانا کھاتا تو میرا ہاتھ پیالے میں چاروں طرف پڑتا۔ (ایسا کرتا دیکھ کر) آپؐ نے مجھ سے فرمایا، اے لڑکے! اللہ کا نام لے، اپنے دائیں ہاتھ سے کھا، اور جو تیرے قریب ہے اس میں سے کھا۔۔۔ اس کے بعد میں ہمیشہ اسی طرح سے کھایا کرتا۔ راوی: عمر بن ابی سلمہؓ۔

حدیث ۵۰۰۹: نبی مکرمؐ کے سامنے کھانا لایا گیا۔ آپؐ کے پاس رہیب عمر بن ابی سلمہؓ بیٹھے تھے۔ آنحضرتؐ نے ان سے فرمایا، "اللہ کا نام لے اور اپنے آگے سے کھا"۔ راوی: ابو نعیمؓ۔

حدیث ۵۰۱۰: ایک درزی نے نبی اکرمؐ کی اپنے پاس دعوت کی۔ میں حضورؐ کے ساتھ گیا۔ جب کھانا لایا گیا تو میں نے دیکھا کہ آنحضرتؐ پیالے سے کدو تلاش کر کے کھا رہے ہیں۔ اُسی دن سے میں بھی کدو کو پسند کرنے لگا۔ راوی: انس بن مالکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۶۴)۔

حدیث ۵۰۱۱: رسول معظمؐ وضو کرنے، جوتا پہننے، اور کنگھی کرنے میں دائیں طرف سے ابتدا کرنے کو پسند فرماتے۔ (نہ صرف یہ بلکہ) اپنے تمام دیگر کاموں کو ہی اسی طرح دائیں طرف سے ابتدا کرنے کو زیادہ تر پسند فرماتے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۵۰۱۲: (یہ حدیث رسول اکرمؐ کے معجزے سے متعلق ایک واقعے کی تفصیل ہے جس میں ابو طلحہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضورؐ کچھ لوگوں کے ساتھ ہمارے پاس کھانے پر تشریف لائے جب کہ ہمارے پاس اتنا نہیں تھا کہ سب کو کھلا سکیں۔ تاہم آنحضرتؐ کے سامنے جو کچھ روٹیاں موجود تھیں لائی گئیں۔ آپؐ نے ان روٹیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کروائے پھر کپّی میں سے کچھ گھی ڈلوایا جو کہ سالن ہو گیا۔ پھر رسول اکرمؐ نے ان پر کچھ پڑھ کر دَم کیا۔ اس کے بعد حضورؐ نے فرمایا کہ اب دس دس آدمی کر کے کھانے آجاؤ۔ چناں چہ ایسے ہی ہوا۔ تمام لوگوں نے پیٹ بھر کر کھایا۔ سب ملا کر ۷۰ یا ۸۰ افراد تھے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۳۳۴۷۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۵۰۱۳: (رسول اکرمؐ کے معجزے کا ایک واقعہ یہ ہے کہ ایک سفر کے دوران کُل ایک صاع آٹا تھا جسے آنحضرتؐ نے گوندھنے کا حکم فرمایا۔ پھر ایک چرواہے سے حضورؐ نے ایک بکری خریدی اور اس سے سالن تیار کروایا۔ اس مختصر سے کھانے کو ۱۳۰ لوگوں نے خوب پیٹ بھر کر کھایا بلکہ کچھ بچ بھی گیا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۴۴۳۔ راوی: عبد الرحمٰن بن ابو بکرؓ۔

حدیث ۵۰۱۴: آنحضرتؐ کے وصال کے بعد ہم لوگوں کو پیٹ بھر کھجوریں اور سیر ہو کر پانی پینے کو ملا۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۵۰۱۵: ہم لوگ رسول اکرمؐ کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے۔ جب ہم صہبا کے مقام پر پہنچے تو حضورؐ نے کھانا طلب فرمایا۔ ہم نے ستو گھول کر آپؐ کے سامنے پیش کیا جسے آپؐ نے کھایا۔ پھر حضورؐ نے پانی طلب فرمایا۔ آپؐ نے کلی کی تو ہم سب نے بھی کلی کی۔ پھر ہم نے آنحضرتؐ کی امامت میں نماز پڑھی۔ اُس وقت آپؐ نے تازہ وضو نہیں کیا۔ راوی: سوید بن نعمانؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۰۷ اور حدیث ۲۷۷۸ اور حدیث ۳۹۰۰)۔

Siddiqui Publications

حدیث۵۰۱۶: ہم انسؓ کے پاس تھے۔ ان کے پاس ان کا روٹی پکانے والا بھی تھا۔ انھوں نے بیان کیا کہ آنحضرتؐ نے کبھی پتلی روٹی نہیں کھائی اور نہ ہی بھنی ہوئی بکری کھائی۔ راوی: قتادہؓ۔

حدیث۵۰۱۷: میں نہیں جانتا کہ نبی مکرمؐ نے کبھی چھوٹی چھوٹی طشتریوں میں کھایا ہو، نہ آپؐ نے پتلی روٹی کھائی ہو اور نہ خوان پر کھایا ہو۔ (قتادہؓ کے مطابق خوان ایسی چیز ہے جس پر کھانا رکھا جائے اور وہ زمین سے بلند ہو)۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۰۱۸: رسول معظمؐ نے جب حضرت صفیہؓ سے نکاح کیا تو مسلمانوں کو ولیمہ کی دعوت دی۔ حضورؐ نے دستر خوان بچھانے کا حکم دیا۔ اس پر گھی، کھجوریں اور پنیر وغیرہ رکھے گئے۔ نبی کریمؐ نے پہلے صفیہؓ سے زفاف (سہاگ رات) منائی۔ پھر حریس دستر خوان پر رکھا گیا۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۰۱۹: اہل شام ابن زبیرؓ کو" ذات النطاقین کا بیٹا" کہہ کر عار دلاتے تھے لیکن وہ کہتے ایسا کہنا تو مجھے اچھا لگتا ہے۔۔۔ ان کی والدہ نے "نطاقین" کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ میرے پاس ایک کمر بند تھا جس کے میں نے دو ٹکڑے کیے۔ ایک ٹکڑے سے میں نے آنحضورؐ کے کھانے کی تھیلیوں کا منہ باندھا اور دوسرے کو میں نے نیفے میں ڈالا۔ راوی: وہب بن کیسانؒ۔

حدیث۵۰۲۰: میری خالہ امّ حفید نے آنحضورؐ کو گھی، پنیر اور سوسمار (گوہ) ہدیہ کے بہ طور بھیجا۔ آپؐ نے عورتوں کو بلایا اور دستر خوان لگوا کر انھیں کھانے کا حکم فرمایا۔ اُن لوگوں نے اسے کھایا۔ آنحضرتؐ نے (سوسمار کو) مکروہ سمجھتے ہوئے خود نہیں کھایا۔ اگر وہ حرام ہوتا تو نہ حضورؐ ان کے کھانے کا حکم فرماتے اور نہ ہی وہ خواتین کھاتیں۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۵۰۲۱: (رسول اکرمؐ خیبر کی طرف روانہ ہوئے۔ صہبا کے مقام پر آپؐ نے کھایا۔ پھر پانی طلب فرمایا۔ آپؐ نے کلی کی اور پھر نماز پڑھی۔ اُس وقت آپؐ نے تازہ وضو نہیں کیا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں اوپر کی حدیث ۵۰۱۵۔ راوی: سوید بن نعمانؓ۔

حدیث۵۰۲۲: (آنحضرتؐ کے پاس کھانے کے لیے جب بھنا ہوا سوسمار یعنی گوہ پیش کیا گیا تو آپؐ نے اسے مکروہ کہتے ہوئے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور نہیں کھایا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں اوپر کی حدیث ۵۰۲۰۔ (البتہ اس حدیث میں خالد بن ولیدؓ نے سوسمار کے حرام ہونے سے متعلق سوال کیا جس کا آپؐ نے نفی میں جواب دیا)۔ راوی: خالد بن ولیدؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۵۰۲۳: ارشادِ نبیؐ ہے کہ دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کو اور تین آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کو کافی ہو جاتا ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۵۰۲۴: ابن عمرؓ اس وقت تک کھانا نہیں کھاتے تھے جب تک کہ ان کے پاس ایک مسکین نہ لایا جاتا۔ ایک بار میں ایک شخص کو لایا۔ وہ بہت زیادہ کھا گیا۔ مجھ سے ابن عمرؓ نے کہا، اے نافعؒ! اب تو اسے میرے پاس کبھی نہ لانا کیوں کہ میں نے نبی اکرمؐ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ "مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں"۔ راوی: نافعؒ۔

حدیث۵۰۲۵تا۵۰۲۸: ارشادِ نبیؐ ہے کہ مسلمان (یا مومن) ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر (یا منافق) سات آنتوں میں۔ راویان: ابن عمرؓ، عمرو بن دینارؒ، ابوہریرہؓ۔

حدیث۵۰۲۹،۵۰۳۰: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ "میں کبھی تکیہ لگا کر نہیں کھاتا"۔ راوی: ابوجحیفہؓ۔

حدیث۵۰۳۱: (سوسمار یعنی گوہ کھانا مکروہ ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۰۲۲۔ راوی: خالد بن ولیدؓ۔

حدیث۵۰۳۲: (عتبانؓ نابینا امام تھے۔ انھوں نے آنحضرتؐ سے درخواست کی کہ بارش کے دنوں میں وہ باہر نکلنے سے قاصر ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر حضورؐ ایک بار ان کے گھر آکر کسی جگہ کو اپنی نماز سے شرف یاب فرمادیں تو وہ اس کو مستقل طور پر امامت کی جگہ بنالیں گے۔ آپؐ نے ان کی یہ درخواست مان لی۔ آپؐ کی آمد کا سن کر کافی لوگ جمع ہو گئے تھے۔ دورانِ گفتگو ایک شخص نے کہا کہ فلاں شخص تو منافق ہے۔ حضورؐ نے اسے اس بات پر ٹوکا اور کہا کہ دیکھو! جو شخص لا الٰہ الا اللّٰہ کہہ دے اللہ نے جہنم اس پر حرام کردی ہے): یہ حدیث مکرر ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۱۱۳۔ راوی: محمود بن ربیع انصاریؓ۔ (دیکھیں احادیث ۴۱۰،۴۱۱،۱۱۱۳ اور ۶۲۳)۔

حدیث۵۰۳۳: (سوسمار یعنی گوہ کھانا مکروہ ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۰۲۰۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۵۰۳۴: ہمیں جمعہ کے دن کی بڑی خوشی ہوتی۔ اس کی ایک وجہ ایک بڑھیا تھی جو ہمارے لیے چقندر اور جَو ملا کر پکاتی۔ اس کھانے میں نہ تو چربی ہوتی اور نہ ہی اور کوئی چکنائی ہوتی۔ راوی: سہل بن سعد ساعدیؓ۔ (دیکھیں حدیث ۸۹۰)۔

حدیث۵۰۳۵: ایک بار رسول اکرمؐ نے شانے کا ہڈی سے لگا گوشت اپنے دانتوں سے چھڑا کر کھایا۔ پھر نماز پڑھی لیکن اس کے لیے آپؐ نے کوئی تازہ وضو نہیں کیا۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۵۰۳۶: ہم مکہ کی طرف جارہے تھے۔ سب حالتِ احرام میں تھے لیکن میں نہیں تھا۔ راستے میں ایک گورخر (جنگلی گدھے) کو دیکھا۔ میں نے لپک کر اس کا شکار کر ڈالا۔ پھر اسے پکایا گیا مگر احرام کی حالت میں اسے کھانے سے متعلق شک ہوا۔ ہم نبی مکرمؐ کی خدمت

Siddiqui Publications

میں حاضر ہوئے اور سوال کیا۔ آپؐ نے فرمایا، "تمھارے پاس اس کا کچھ بچا ہوا ہے"؟ میں نے ایک شانہ پہلے ہی سے حضورؐ کے لیے ساتھ رکھ لیا تھا، چناں چہ اسے پیش کر دیا۔ آپؐ نے اسے کھایا، حالاں کہ آپؐ حالتِ احرام میں تھے۔ راوی: ابو قتادہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۷۰۸ اور حدیث ۱۷۰۹)۔

حدیث ۵۰۳۷: نبی اکرمؐ نے شانے کا ہڈی سے لگا گوشت چھری کی مدد سے کاٹ کاٹ کر کھایا۔ پھر نماز پڑھی لیکن اس کے لیے آپؐ نے کوئی تازہ وضو نہیں کیا۔ راوی: عمرو بن امیہؓ۔ (دیکھیں اوپر کی حدیث ۵۰۳۵)۔

حدیث ۵۰۳۸: آنحضورؐ نے کھانے کی کبھی برائی بیان نہیں کی۔ اگر آپؐ کو مرغوب ہوتا تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۵۰۳۹: میں نے سہلؓ سے سوال کیا کہ کیا زمانۂ رسالت میں میدہ ہوا کرتا تھا؟ انھوں نے کہا، نہیں۔ پھر میں نے پوچھا، کیا جَو کے آٹے کو چھانتے تھے۔ انھوں نے کہا، نہیں ہم اسے براہ راست پھانک لیا کرتے تھے۔ راوی: ابو حازمؒ۔

حدیث ۵۰۴۰: ایک دن نبی مکرمؐ نے صحابہؓ میں کھجوریں تقسیم کیں۔ ہر شخص کو سات کھجوریں ملیں۔ مجھے بھی سات کھجوریں دی گئیں۔ لیکن ان میں سے ایک (ظاہراً) اچھی نہ تھی مگر مجھے وہی سب سے زیادہ پسند آئی کیوں کہ وہ چبانے میں سخت تھی لہٰذا دیر تک منہ میں رہی۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۵۰۴۱: میں رسول اللہ پر ایمان لانے والوں میں ساتواں آدمی تھا۔ ہمارا کھانا درخت کے پتوں کے سوا کچھ نہ ہوتا تھا۔ چناں چہ ہم بکریوں کی طرح مینگنیاں کرتے۔ اب بنو سعد ہمیں اسلام کی تعلیم کرتے ہیں۔ اگر میں ان کی تعلیم کا محتاج ہوں تو میری کوششیں رائیگاں گئیں اور میں گھاٹے میں رہا۔ راوی: سعدؓ۔

حدیث ۵۰۴۲: (زمانۂ رسالتؐ میں جَو کے آٹے سے میدہ نہیں نکالا جاتا تھا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں اوپر کی حدیث ۵۰۳۹۔ راوی: ابو حازمؒ۔

حدیث ۵۰۴۳: ہم ایک جماعت کے پاس سے گذرے۔ ان کے پاس ایک بھنی ہوئی بکری تھی۔ ان لوگوں نے ہمیں بلایا، لیکن ہم نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ آنحضورؐ تشریف لے گئے اس حال میں کہ آپؐ نے جَو کی روٹی بھی آسودہ ہو کر نہیں کھائی۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۵۰۴۴: آنحضرتؐ نے نہ کبھی چھوٹی چھوٹی طشتریوں میں، نہ (اونچے) دستر خوان پر اور نہ کبھی پتلی پتلی روٹیاں کھائیں۔ حضورؐ سفرے (یعنی چمڑے کے دستر خوان) پر کھایا کرتے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۰۱۷)۔

حدیث۵۰۴۵ جب سے مدینہ آئے آنحضرتؐ کے گھر والوں نے، آپؐ کے وصال تک، گیہوں کا کھانا آسودہ ہو کر تین دن تک متواتر نہیں کھایا۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث۵۰۴۶: جب ہمارے کسی رشتہ دار کا انتقال ہو جاتا تو عورتیں جمع ہوتیں۔ پھر خاص خاص اور قریب کی عورتیں رہ جاتیں۔ پھر تلبینہ پکایا جاتا، اور ثرید (روٹی اور گوشت کی ملی جلی ڈش) بنا کر تلبینہ اس پر ڈال دیا جاتا۔ پھر سب مل کر کھاتے۔ میں نے نبی مکرمؐ کو کہتے سنا ہے کہ تلبینہ مریض کے دل کو تسکین دیتا ہے اور غم کو دور کرتا ہے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث۵۰۴۷: آنحضرتؐ کا فرمانا ہے کہ مردوں میں تو بہت سے کامل گذرے ہیں لیکن عورتوں میں مریم بنت عمران اور آسیہ (فرعون کی بیوی) کے علاوہ کوئی کامل نہیں ہوئی۔ اور عائشہؓ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے۔ راوی: ابوموسیٰ اشعریؓ۔

حدیث۵۰۴۸: حضورؐ نے فرمایا عائشہؓ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۰۴۹: (حضورؐ کو کدو بہت پسند تھا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۹۶۴ اور ۵۰۱۰۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۰۵۰: (آنحضرتؐ نے نہ کبھی پتلی روٹی کھائی اور نہ ہی بھنی ہوئی بکری کھائی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۰۱۶۔ راوی: قتادہؓ۔

حدیث۵۰۵۱: رسول اکرمؐ نے شانے کی ہڈی سے لگا گوشت اپنے دانتوں سے چھڑا کر کھایا۔ پھر نماز پڑھی لیکن آپؐ نے کوئی تازہ وضو نہیں کیا۔ راوی: جعفر بن عمروؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۰۳۵)۔

حدیث۵۰۵۲: میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ کیا رسول معظمؐ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع فرمایا ہے؟ آپ نے کہا، حضورؐ نے صرف اُس سال منع فرمایا تھا جس سال لوگ بھوکے تھے۔ آپؐ نے چاہا کہ غنی فقیر کو کھلائیں۔ بعد میں ہم نے پندرہ دن بھی رکھ کر کھایا ہے۔ وجہ پوچھی تو فرمایا، اہل بیت نے حضورؐ کے وصال تک سالن کے ساتھ گیہوں کی روٹی تین دن متواتر نہیں کھائی۔ راوی: عبدالرحمٰن بن عابسؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۰۵۳: ہم زمانۂ رسالت میں قربانی کا گوشت مدینہ تک لایا کرتے تھے۔ راوی: جابرؓ۔

حدیث ۵۰۵۴: (اس حدیث کے درجہ ذیل حاصلات ہیں):

- انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی مکرمؐ نے ابو طلحہؓ سے فرمایا کہ اپنے بچوں میں سے ایک بچہ لا جو میری خدمت کر سکے۔ ابو طلحہؓ نے مجھے پیش کیا۔ میں خدمت کرنے لگا۔ اس دوران میں آپؐ کو دعا فرماتے سنتا کہ اعوذ بک من الھم والحزن والعجزوالکسل والبخل والجبن و ضلع الدین و غلبة الرجال (اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں غم سے، رنج سے، عجز سے، سستی سے، بخل سے، بزدلی سے، شدتِ قرض سے اور لوگوں کے غلبہ سے)۔
- ہم خیبر سے لوٹے۔ یہاں آپؐ نے حضرت صفیہؓ کو اپنے لیے منتخب فرمایا۔ زفاف کے بعد حضورؐ نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔
- واپسی پر جب جبل اُحد پر نظر پڑی تو فرمایا، "یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں"۔
- مدینہ پہنچنے پر فرمایا، "یا اللہ! میں دونوں پہاڑوں کے درمیان کی زمین کو حرام قرار دیتا ہوں، جس طرح حضرت ابراہیمؑ نے مکہ کو قرار دیا تھا"۔
- پھر دعا فرمائی کہ، "یا اللہ! مدینہ والوں کے مد اور صاع میں برکت عطا فرما"۔

راوی: مطلب بن عبد اللہ بن حنطب کے آزاد کردہ غلامؓ۔

حدیث ۵۰۵۵: ارشادِ نبیؐ ہے کہ ریشم اور دیباج نہ پہنو۔ سونے چاندی کے برتنوں میں نہ پانی پیو اور نہ ان میں کھاؤ۔ یہ سب دنیا میں کفار کے سامان ہیں، اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں۔

راوی: عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۶۶، ۸۴۰، ۹۰۰، ۹۷۶، ۲۴۳۸، ۳۰۲۷، ۳۰۲۸ اور حدیث ۴۸۲۵)۔

حدیث ۵۰۵۶: رسول معظمؐ نے فرمایا، قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال نارنگی کی سی ہے جس کی بُو بھی اچھی ہے اور مزہ بھی اچھا۔ اور قرآن نہ پڑھنے والے کی مثال کھجور کی سی ہے کہ وہ میٹھی تو ہوتی ہے مگر اس میں خوشبو نہیں ہوتی۔ اور قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ریحانہ پھول کی سی ہے کہ اس کی بُو تو اچھی مگر مزہ کڑوہ ہوتا ہے۔ اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال اندرائن پھل کی سی ہے کہ اس کی بُو بھی اچھی نہیں ہوتی اور مزہ بھی کڑوہ ہوتا ہے۔ راوی: ابو موسیٰ اشعریؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۶۷۶)۔

Siddiqui Publications

حدیث۵۰۵۷: حضورؐ نے فرمایا، عائشہؓ کی فضیلت تمام عورتوں میں اس طرح ہے جس طرح ثرید کو دیگر کھانوں پر۔ راوی: انسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۰۴۷ اور حدیث ۵۰۴۸)۔

حدیث۵۰۵۸: ارشادِ نبی ہے کہ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے کہ یہ تمھیں کھانے پینے کے (معمولات) سے روکتا ہے۔ اس لیے جب تمھاری ضرورت پوری ہو جائے تو جلد اپنے گھروں کو لوٹ آؤ۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۶۸۹ اور دیکھیں حدیث ۱۶۸۶، ۱۶۸۷)۔

حدیث۵۰۵۹: (حضرتہ عائشہؓ کی آزاد کردہ بریرہؓ سے متعلق حدیث سے تین باتوں کا علم ہوتا ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۷۵۲ اور حدیث ۴۹۲۲۔ راوی: قاسم بن محمدؒ۔

حدیث۵۰۶۰: آنحضرتؐ میٹھی چیزوں اور شہد کو بہت پسند کرتے تھے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث۵۰۶۱: میں ہمیشہ آنحضورؐ کی خدمت میں رہا کرتا تھا۔ مگر مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو حریر نہ ملتا۔ میں اپنے پیٹ پر پتھر باندھے رہتا۔ لوگوں سے قرآن کی آیات مجھ سے سننے کے لیے اپنے گھر لیجانے کو کہتا تا کہ وہ مجھے اپنے ساتھ لیجا کر کچھ کھلا سکیں۔ سب سے اچھے جعفر بن ابی طالبؓ تھے جو ایسا کیا کرتے۔ جو کچھ ان کے گھر موجود ہوتا لے آتے۔ بعض دفعہ خالی برتن ہی لے آتے جنھیں میں چاٹ لیا کرتا۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۴۵۴)۔

حدیث۵۰۶۲: (حضورؐ کو کدو بہت پسند تھا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۹۶۴ اور ۵۰۱۰۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۰۶۳: میں نے ایک بار آنحضرتؐ کو پانچ لوگوں کے ساتھ اپنے گھر کھانے کی دعوت دی۔ جب حضورؐ تشریف لائے تو مزید ایک آدمی آپؐ کے ساتھ ہو گیا۔ حضورؐ نے مجھ سے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو اسے اجازت دے دو ورنہ واپس جانے دو۔ میں نے عرض کیا کہ یہ بھی ضرور ہمارے ساتھ رہے۔ راوی: ابو مسعود انصاریؓ۔

حدیث۵۰۶۴ تا ۵۰۶۶: (حضورؐ کو کدو بہت پسند تھا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۹۶۴ اور ۵۰۱۰۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۰۶۷: (آنحضرتؐ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے صرف اُس سال منع فرمایا تھا جس سال لوگ بھوکے تھے۔ آپؐ نے چاہا کہ غنی فقیر کو کھلائیں): یہ مکرر حدیث ہے دیکھیں حدیث ۵۰۵۲۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث۵۰۶۸: (حضورؐ کو کدو بہت پسند تھا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۹۶۴ اور ۵۰۱۰۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۰۶۹: میں نے حضورؐ کو تر کھجوریں ککڑیوں کے ساتھ ملا کر کھاتے دیکھا۔ راوی: عبد اللہ بن جعفرؓ۔

حدیث ۵۰۷۰: میں ابو ہریرہؓ کا سات دن تک مہمان رہا۔ وہ، ان کی اہلیہ اور ان کے خادم تہائی رات باری باری نماز کے لیے اٹھتے۔ ایک نماز پڑھ لیتا تو دوسرے کو جگا دیتا۔ انسؓ کہتے ہیں کہ حضورؐ نے اپنے صحابہ میں سات سات کھجوریں تقسیم فرمائیں۔ مجھے بھی ساتھ کھجوریں ملیں جن میں سے ایک خراب تھی۔ راوی: ابو عثمانؒ۔

حدیث ۵۰۷۱: (ایک بار نبی مکرمؐ نے صحابہؓ میں سات سات کھجوریں تقسیم کیں): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۰۴۰۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۵۰۷۲: (یہ ایک طویل حدیث ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ):
مدینہ میں ایک یہودی مجھ سے کھجوروں کے کاٹنے کے وقت بیع سلم کیا کرتا تھا۔ ایک سال کچھ پیداوار نہ ہوئی۔ یہودی پھل کاٹنے آیا تو میں نے مہلت مانگی لیکن وہ نہ مانا۔ میں نے نبی اکرمؐ سے مدد طلب کی۔ آپؐ تشریف لائے۔ آپؐ نے بھی خود یہودی کو کئی بار منانے کی کوشش کی لیکن جب وہ بالکل تیار نہ ہوا تو آپؐ نے فرمایا، " اے جابر! تم کھجوریں کاٹتے جاؤ اور یہودی کو ادا کرتے جاؤ"۔ چناں چہ میں نے اتنی کھجوریں توڑ لیں کہ جس سے نہ صرف یہودی کا قرض ادا ہوا بلکہ کچھ باقی بھی بچ گیا۔ میں نے جب حضورؐ کو اس خوشی کی خبر دی تو فرمایا، " میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا رسول ہوں"۔ راوی: جابر بن عبد اللہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۹۷، ۲۲۳۸، ۲۲۳۹، اور حدیث ۲۲۴۷)۔

حدیث ۵۰۷۳: ہم نبی اکرمؐ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ کسی نے کھجور کی گانٹھ بھیجی۔ آپ نے فرمایا، "ایک درخت ایسا ہے جس میں برکت مسلمانوں جیسی ہے"۔ مجھے خیال ہوا کہ اس سے آپؐ کی مراد کھجور کا درخت ہے۔ میں نے کہنا چاہا لیکن وہاں بیٹھے لوگوں میں سب سے کم عمر تھا لہٰذا چپ رہا۔ حضورؐ نے فرمایا، وہ کھجور کا درخت ہے۔ راوی: عبد اللہ بن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۷۳)۔

حدیث ۵۰۷۴: حضورؐ نے فرمایا کہ جو آدمی صبح کو سات عجوہ کھجوریں کھالے تو اس دن کوئی جادو اور زہر نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ راوی: عامر بن سعیدؒ۔

حدیث ۵۰۷۵: نبی اکرمؐ دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے سے منع فرماتے۔ البتہ اس شرط کے ساتھ کہ وہ اپنے ساتھی سے اجازت لے لے۔ راوی: جبلہ بن سحیمؒ۔

حدیث ۵۰۷۶: میں نے حضورؐ کو تر کھجوریں ککڑیوں کے ساتھ ملا کر کھاتے دیکھا۔ راوی: عبد اللہ بن جعفرؓ۔
(دیکھیں گذشتہ حدیث ۵۰۶۹)۔

Siddiqui Publications

حدیث۵۰۷۷: حضورؐ نے فرمایا، ایک درخت ایسا ہے جو مسلمان کی طرح ہے اور وہ کھجور کا درخت ہے۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۷۳ اور حدیث ۵۰۷۳)۔

حدیث۵۰۷۸: میں نے حضورؐ کو تازہ کھجوریں ککڑیوں کے ساتھ ملا کر کھاتے دیکھا۔ راوی: عبداللہ بن جعفرؓ۔ (دیکھیں گذشتہ احادیث ۵۰۶۹ اور ۵۰۷۶)۔

حدیث۵۰۷۹: (یہ رسول اکرمؐ کا معجزہ تھا کہ ایک دعوت میں بہت کم کھانے سے کئی سارے لوگوں نے پیٹ بھر کر کھایا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۳۳۳۷ اور حدیث ۵۰۱۲۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۰۸۰، ۵۰۸۱: حضورؐ فرماتے کہ جو شخص (کچا) لہسن یا پیاز کھائے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔ راویان: عبدالعزیزؓ، جابر بن عبداللہؓ۔

حدیث۵۰۸۲: ہم مرالظہران میں پیلو کا پھل چُن رہے تھے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ سیاہ رنگ کی پیلو چُن لو وہ اچھی ہوتی ہیں۔ میں نے پوچھا یارسول اللہ! کبھی آپؐ نے بکریاں چرائی ہیں۔ فرمایا ،ہاں۔ اور فرمایا، کوئی نبی ایسا نہیں جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ۔

حدیث۵۰۸۳: (کچھ کھانے کے بعد نماز پڑھنی ہو تو صرف کلی کرنا کافی ہوگا۔ تازہ وضو کی ضرورت نہیں): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۰۷، ۲۰۷۸،۳۹۰۰، اور حدیث ۵۰۱۵۔ راوی: سوید بن نعمانؓ۔

حدیث۵۰۸۴: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ جب کوئی شخص کچھ کھائے تو ہاتھ کو نہ پونچھے (یا دھوئے) جب تک خود اس کو چاٹ نہ لے یا کسی کو چٹا نہ دے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۵۰۸۵: نبی اکرمؐ کے زمانے میں آگ پر پکی چیزیں کھانے کو کم ہی ملتی تھیں۔ تاہم جب ایسا کچھ کھاتے تو ہم اپنے جسم کے کسی حصے سے ہاتھ پونچھ لیتے۔ پھر ہم لوگ نماز پڑھتے لیکن (تازہ) وضو نہیں کرتے تھے۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ۔

حدیث۵۰۸۶، ۵۰۸۷: حضورؐ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو فرماتے، الحمد لله كثيراً طيباً مباركاً فيه، اور کبھی ساتھ میں یہ بھی فرماتے، غير مكفي ولا مودع ولا مستغنى عنه ربنا۔ راوی: ابوامامہؓ۔

حدیث۵۰۸۸: ارشادِ نبی ہے کہ اگر تم میں سے کسی شخص کے پاس خادم کھانا لے کر آئے تو اگر وہ اس کو اپنے ساتھ نہ بٹھائے تو اسے (کم از کم) ایک دو لقمے دے دے۔ اس لیے کہ اس نے اس کی تیاری کے لیے مشقت برداشت کی ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۳۸۹)۔

حدیث۵۰۸۹: (ابو مسعودؓ نے حضورؐ کو اپنے گھر پر دعوت دی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۰۶۳۔ راوی: ابو مسعود انصاریؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ٥٠٩٠: (گوشت کھانے کے بعد نماز پڑھنی ہو تو صرف کلی کرنا ہی کافی ہو گا۔ تازہ وضو کی ضرورت نہیں): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ٥٠٣٥، ٥٠٣٧ اور حدیث ٥٠٥١۔ راوی: عمرو بن امیہؓ۔

حدیث ٥٠٩١، ٥٠٩٢: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور اسی وقت تکبیر کی آواز سنی جائے تو پہلے کھانا کھالو۔۔۔ ایوب نافعؒ کہتے ہیں کہ انھوں نے ابن عمرؓ کو ایک بار رات کا کھانا کھانے میں مصروف دیکھا حالاں کہ وہ امام کی قراءت سن رہے تھے۔ راویان: انس بن مالکؓ اور حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ٦٣٧ تا ٦٤٠)۔

حدیث ٥٠٩٣: پردہ کی آیت نازل ہونے کے بارے میں میں بہتر جانتا ہوں۔ (یہ بات ایک واقعہ سے متعلق ہے)۔ رسول مکرمؐ کی شادی حضرتہ زینبؓ بنت جحش سے ہوئی۔ ان کا نکاح مدینہ میں ہوا۔ دن چڑھنے کے بعد لوگوں کو کھانے کے لیے مدعو کیا گیا۔ کھانا نکالا گیا تو سب آنحضرتؐ کے ساتھ کھانے لگے۔ جب حضورؐ کھانے سے فارغ ہوئے تو آپؐ اٹھے اور حضرتہ عائشہؓ کے حجرے پر پہنچے۔ پھر آپؐ واپس ہوئے تو میں بھی حضورؐ کے ساتھ واپس آیا۔ دیکھا کہ تمام لوگ جا چکے ہیں۔۔۔ پھر آپؐ نے اپنے اور میرے درمیان ایک پردہ ڈال دیا۔ اسی وقت پردہ کی آیت نازل ہوئی۔ راوی: انسؓ۔

Siddiqui Publications

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِدِنَامُحَمَّدٍ نِ الَّذِیْ
قُلْتَ لَهُ

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ
وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

Siddiqui Publications